ویب کہانیاں ۔ درسِ قرآن ڈاٹ کام

اوہ! سوری ماما جان!

(ننھے منے بچوں کے لیے)

آمنہ خورشید

میرے سوہنے موہنے بچو! سردیاں آگئی ہیں۔ کیا آپ نے بھی ننھی منی انجو کی طرح فر والا کوٹ، ننھا مفلر، لمبی جرابیں اور شوز پہن رکھے ہیں؟

اللہ کرے آپ میں نہ ہو لیکن ہماری انجو میں تو ایک خراب عادت ہے۔ وہ یہ کہ انہیں سردیوں میں بند جوتے پہننا بالکل پسند نہیں۔ ماما جان ڈانٹ ڈپٹ کر پہنا دیں تو ٹھیک۔ ورنہ اکثر انجو ننگے پاؤں گھوم رہی ہوتی

Darsequran.com

ہیں۔ ان کی کئی ایک جرابیں شوز نہ پہننے کی وجہ سے

پھٹ چکی ہیں۔

ایک دن ماما جان نے صبح صبح آپا جان اور بھیا کو سکول

بھیجا۔ پھر ناشتے کے بعد بابا بھی آفس چلے گئے۔ دادو

اشراق کی نماز پڑھ کر سو رہی تھیں۔ تھوڑی دیر بعد

انجو اٹھ گئیں تو ماما جان نے ان کا منہ ہاتھ دھلایا اور

انہیں تیار کر دیا۔ سرخ فراک کے ساتھ زرد سویٹر

پہنائی۔ پھر زرد ٹوپی اور سرخ جرابیں۔ پھر انہوں نے

Darsequran.com

ریک میں سے انجو کے بند جوتے اٹھائے اور ان کے

ننھے ننھے پاؤں میں پہنا دیے۔

"اری بہو! دیکھو تو۔ ننھی بٹیا ننگے پیر پھر رہی ہے۔ بند

چپل پہناؤ اس کو۔ ٹھنڈ لگ جائے گی۔" دادو اٹھ چکی

تھیں اور ٹھنڈے ٹھار صحن میں اچھلتی کودتی انجو کو

دیکھ کر چلا اٹھی تھیں۔

Darsequran.com

”انجو! شوز کہاں ہیں؟“ بہت دیر بعد بھی جب ماما جان کو انجو کے جوتے نہ مل سکے تو وہ انجو سے پوچھنے لگیں۔

”پتہ نہیں ماما جان!“ انجو مزے سے بولیں۔ حالانکہ انہیں خوب اچھی طرح پتہ تھا کہ ابھی کچھ ہی دیر پہلے انہوں نے دونوں شوز سٹور میں بڑی والی پیٹی کے پیچھے رکھ چھوڑے تھے!

دوپہر کو آپا اور بھیا بھی آ گئے۔ اور شام تک بابا جان بھی۔ سبھی نے باری باری انجو کے جوتے ڈھونڈے

Darsequran.com

لیکن کیسے ملتے۔ سٹور کی جانب تو کسی کا دھیان ہی نہیں گیا تھا۔ خود انجو بھی یہ بات پوری طرح بھول چکی تھیں۔

لیکن میرے بچو! انجو کو جھوٹ بولنے کی سزا تو ملنی ہی تھی۔ ماما جان نے ویسے تو انہیں پرانے نیلے والے شوز پہنائے تھے لیکن وہ انہیں بہت تنگ تھے۔ بار بار اتارنے پڑ جاتے۔ ٹھنڈ بھی بہت تھی۔ یوں رات تک انجو کی ناک بری طرح بہ رہی تھی۔

Darsequran.com

اور تو اور ہمیشہ کی طرح کھانے کے بعد جب گلی سے

چھاپڑی والے کی آواز آئی تو بابا جان مونگ پھلی لینے

باہر چلے گئے۔ لیکن ہماری انجو بابا کے ساتھ نہیں جا

سکی۔ اتفاق سے بابا کو بھی اس کی پسندیدہ ریوڑی لینا یاد

نہیں رہا۔ اب تو انجو بہت ہی اداس تھیں۔ کھانسی کی

وجہ سے مونگ پھلی بھی ان کو منع ہو گئی تھی۔

”ماما جان! یہ تو پنکی اور ٹنکی ہیں۔ یہ کہاں سے آئے؟“

یہ انجو کی آواز تھی۔ ہوا یہ کہ جیسے ہی اگلی صبح وہ بیڈ سے اترنے لگیں تو انہیں لگا جیسے ان کی دوست نیلو کی بلی کے بچے فرش پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

ماما جان مسکراتے ہوئے بولیں۔ ”انجو! آپ کل رات جلدی سو گئی تھیں۔ میں اور آپ کے بابا بازار گئے تھے۔ یہ پنکی اور ٹنکی نہیں بلکہ آپ کے نئے، فَر والے شوز ہیں جو ہم رات کو لائے ہیں۔“

Darsequran.com

”ہیں!!شکریہ ماماجان!لیکن یہ تو بالکل نیلو کی بلی جیسے ہیں۔اس لیے ان کا نام میاؤں شوز ہے!ماماجان!میں ان کو ہر وقت پہنے رکھوں گی۔“ انجو خوشی سے بیڈ پر اچھلتے ہوئے بولے جارہی تھیں۔

”ٹھیک!لیکن میاؤں شوز کو سٹور میں کبھی نہ رکھیے گا ورنہ یہ مٹی سے خراب ہوجائیں گے۔“ ماماجان نے شرارت سے کہاتو بیڈ سے اترتی ہوئی انجو بوکھلا اٹھیں۔

”اوہ!سوری ماماجان!“ ان کے منہ سے ایک دم نکلا۔

ویب کہانیاں

ہر عمر کے بچوں کے لیے آن لائن منفرد، تعمیری اور مثبت ادب

Link: www.darsequran.com/wk